سوال

(103) کیا قبروں پر پھول ڈالنا اور پھولوں کی چادر چڑھانا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر پھول ڈالنا از روئے قرآن و سنت کیسا ہے؟ ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے جو ٹہنی قبر پر لگائی تھی وہ پھولوں والی تھی۔ (سائل) (۱۶ جنوری ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر پھول وغیرہ رکھنا کتاب و سنت سے ثابت نہیں اللہ کے نبیﷺ نے دو قبروں پر جو شاخیں رکھیں تھیں، حدیث بخاری وغیرہ میں اس کا سبب یہ بیان ہوا ہے کہ بعض گناہوں کی وجہ سے ان کو عذاب ہو رہا تھا، جب تک خشک نہیں ہو پاتیں عذاب رفع رہے گا۔

امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’ہُوَ مَحْمُولٌ عَلٰی أَنَّهٗ دَعَا لَهُمَا بِالتَّخْفِيفِ مُدَّةَ بَقَاءِ النَّدَاوَةِ، لَا أَنَّ فِي الْجَرِيدَةِ مَعْنًی يَخُصُّهٗ، وَلَا أَنَّ فِي الرَّطْبِ مَعْنًی لَيْسَ فِي الْيَابِسِ (فتح الباری: ۱/ ۳۲۰)

’’یہ محمول ہے اس پر کہ شاخوں کے تر رہنے تک کے لیے آپﷺ نے ان کے لیے تخفیف کی دعا کی تھی۔ ٹہنی میں کوئی خاصہ موجود نہیں تھا اور نہ ترچھڑی میں ہی ایسی خاصیت ہے جو خشک میں نہیں۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 155

محدث فتویٰ